سوال

(500) اوہار میں پہلے بھاؤ طے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے تیس روپے کا غلہ دیا، تین روپے من کے حساب سے اور لینے کا بھاؤ مقرر نہیں کیا اور نہ وقت اور جب لینا چاہا تو اس وقت بھاؤ دو روپے من کا ہے اور وہ اسی وقت کے بھاؤ سے لینا چاہتا ہے یعنی دو روپے من کے حساب سے تو اس طرح لینا درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے تیس روپے والے غلے کے عوض میں یہ سودا ہے تو جائز نہیں اس سودے کو بلکل الگ سمجھتا ہے چاہیے اور یہ سودا بلکل الگ تو جائز ہے مگر جب مقرر نہیں تو جو بھاؤ بازار کا ہو گا اسی سے لے سکے گا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 450

محدث فتویٰ